یوشع کون ہیں، کیا قرآن میں ان کا کوئی ذکر ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

یوشع کون ہیں؟ کیا ان کا قرآن میں کوئی تذکرہ ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ان کا نام حضرت یوشع علیہ السلام ہے، یہ بھی اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں۔ آپ علیہ السلام کا نام و نسب یہ ہے: یوشع بن نون بن افرائیم بن یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام۔

حضرت یوشع علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اصحاب میں حضرت ہارون علیہ السلام کے بعد سب سے عظیم المرتبہ ساتھی تھے۔ آپ علیہ السلام حضرت موسی علیہ السلام پر ایمان لائے اور ان کی تصدیق کی۔ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کے سفر میں آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھے اور ان کے وصال ظاہری تک ساتھ ہی رہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد آپ علیہ السلام کو نبوت عطا ہوئی اور آپ نے جبارین کے خلاف جہاد فرمایا اور فتح حاصل کی۔ 127 سال کی عمر میں آپ علیہ السلام وفات پا گئے۔ (ماخوذ از سیرت الانبیاء، ص655)

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

”وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا(60) فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا(61)“

ترجمہ: اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے فرمایا: میں مسلسل سفر میں رہوں گا جب تک دو سمندروں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں یا مدتوں چلتا رہوں گا۔ پھر جب وہ دونوں دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے اور اس مچھلی نے سمندر میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنالیا۔ (پارہ 15، سورۂ کہف، آیت 60، 61)

مذکورہ آیت نمبر 60 کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”آیت میں جن کا ذکر ہے وہ مشہور پیغمبر اور جلیل القدر نبی حضرت موسیٰ بن عمران عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام ہیں، انہیں اللہ تعالیٰ نے تورات اور کثیر معجزات عطا فرمائے تھے۔ حضرت

موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے خادم کا نام حضرت یوشع بن نون ہے، یہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی خدمت وصحبت میں رہتے اور آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے علم حاصل کرتے تھے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بعد حضرت یوشع ہی آپ کے ولی عہد بنے۔"

آیت نمبر 61 کے تحت اسی میں ہے: "حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور حضرت یوشع بن نون عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پہنچے، وہاں ایک پتھر کی چٹان اور چشمۂ حیات تھا۔ اس جگہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے آرام فرمایا اور حضرت یوشع عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام وضو کرنے لگے۔ اسی دوران بھنی ہوئی مچھلی زنبیل میں زندہ ہوگئی اور تڑپ کر دریا میں گری، اس پر سے پانی کا بہاؤ رک گیا اور ایک محراب سی بن گئی۔ حضرت یوشع عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام یہ دیکھ کر بہت حیران ہوئے اور جب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام بیدار ہوئے تو حضرت یوشع عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو ان سے مچھلی کا واقعہ ذکر کرنا یاد نہ رہا۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے کہ وہ اپنی مچھلی بھول گئے اور اس مچھلی نے سمندر میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنالیا۔" (تفسیر صراط الجنان، جلد5، صفحہ589۔591، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2226

تاریخ اجراء: 09رمضان المبارک1446ھ/10مارچ2025ء